

اسلام علیکم

۱- مولانا میرا پہلا سوال تشہد میں انگلی اٹھانے کے متعلق ہے کہ چند دن پہلے پتہ چلا کہ تشہد میں انگلی اٹھا کر گرانی نہیں چاہیے بلکہ جکانی چاہتے اس کے متعلق ذرا رہنمائی فرمائیں کہ جکانے سے کیا مراد ہے۔

۲- مولانا دوسرا سوال میرا بٹ کوائنز (Bit Coins) کے متعلق ہیں کہ آیا اس میں انویسٹمنٹ کرنا کیسا ہے یا اس کا پروفیٹ جائز ہے یا نہیں؟



بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا ومصليا

(۱)۔۔ التحیات میں شہادت کی انگلی اٹھانے کے بعد جھکانی چاہئے، گرانی نہیں چاہئے، یہ بات درست ہے۔ یعنی جب "اشہد ان لا" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں اور "الا للہ" پر جھکا دیں۔ اشارے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنا لیا جائے اور ہاتھ کی سب سے چھوٹی والی انگلی (چھنگلی) اور اس کے برابر والی انگلی بند کر لیں، اور شہادت کی انگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ انگلی قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو۔ بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائی جائے۔ پھر الا للہ کہتے وقت شہادت کی انگلی کا رخ کچھ نیچے کی جانب کر کے اسے جھکا لیا جائے، لیکن باقی انگلیوں کی جوہمیت اشارے کے وقت بنائی تھی، اس کو آخر تک برقرار رکھیں۔ (دیکھئے رسالہ "نمازیں سنت کے مطابق پڑھیے" ص ۱۳۳ اور فتاویٰ محمودیہ جلد ۱ ص ۶۳۵)

(۲)۔۔ جہاں تک بیٹ کو اٹن یعنی کرپٹو کرنسی کی خرید و فروخت کا تعلق ہے، تو اس کے بارے میں بہت سے معاصر علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ اس کی خرید و فروخت یا اس کے ذریعہ معاملات انجام دینا جائز نہیں ہے، اور اس کا استعمال عام طور پر سٹے بازی میں ہو رہا ہے، لہذا کرپٹو کرنسی کی خرید و فروخت کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔ نیز جن ممالک میں کرپٹو کرنسی میں معاملات انجام دینا قانوناً ممنوع ہے ان ممالک میں اس کی خرید و فروخت شرعاً بھی جائز نہیں۔

والله سبحانه وتعالى اعلم

محمد عارف

بندہ محمد معاذ اشرف عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ
۲/فروری/۲۰۲۲ش

الجواب صحیح

محمد تقی عثمانی

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ
۲/فروری/۲۰۲۲ش



الجواب صحیح

عبد الرؤف کھرو

بندہ عبدالرؤف کھرو
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ
۲/فروری/۲۰۲۲ش



الجواب صحیح

محمد الوداعی
۴۱/۴۳ھ

الجواب صحیح

محمد الوداعی
۴۱/۴۳ھ



الجواب صحیح

سندہ زبیر اعظم
۱-۶-۲۰۲۳